سوال

میں نے ابھی اپنے خاوند کو طلاق دی ہے اور یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ دوران عدت مجھ پر کیا واجبات ہیں، کیا اس کا یہ معنی ہے کہ میں انٹرنیٹ پر مردوں سے بات چیت بھی نہیں کر سکتی؟ اور کیا میرے والد کے دوست یا والدہ کے دوست آ کر مجھے لے جائیں اور پھر واپس چھوڑ جائیں ایسا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

یہ معلوم ہونا چاہیے کہ عورت اپنے خاوند کو طلاق نہیں دے سکتی، اسے طلاق کا حق حاصل نہیں، بلکہ طلاق کا حق تو خاوند کو ہے، اور پھر کتاب اللہ میں طلاق اور اس کے متعلقہ مسائل میں خاوند کو خطاب ہے نہ کہ بیویوں کو

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں یا تو انہیں اچھی طریقہ سے روک لو یا پھر انہیں اچھے طریقہ سے چھوڑ دو البقرة (231).

اور ارشاد باری تعالی ہے:

اگر تم عورتوں کو ہاتھ لگانے مہر مقرر کرنے سے قبل ہی طلاق دے دو تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں البقرة (236).

اور ایک مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

اے ایمان والو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے قبل ہی طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جسے شمار کرو الاحزاب (49).

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت (کے آغاز) میں طلاق دو، اور عدت شمار کرو، اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے الطلاق (1).

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"طلاق تو اس کا حق ہے جس نے پنڈلی پکڑی"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2081) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (108/7) میں اسے حسن قرار دیا ہے

عورت کی رغبت پر خاوند کو مال دے کر جو علیحدگی ہوتی ہے اسے خلع کہا جاتا ہے، وہ اس طرح کہ عورت اپنے خاوند سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے اسے مہر واپس کرے یا پھر جو خاوند مطالبہ کرتا ہو وہ دے، تو بیوی کی رغبت پر وہ اسے چھوڑ دے گا اور یہ فسخ نکاح ہے نہ کہ طلاق، اور اس میں عورت کی عدت ایک حیض ہے

اس کی تفصیل سوال نمبر (14569) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے

دوم :

جب خلع ہو جائے تو عورت فوری طور پر بیوی اجنبی عورت بن جاتی ہے، اس کے لیے نہ تو اس عورت سے خلوت کرنی جائز ہے، اور نہ ہی اس میں رجوع ہوتا ہے، ہاں یہ ہے کہ اگر وہ اس کو واپس اپنے عقد میں لانا چاہے تو پھر نیا نکاح اور نیا مہر پوری شروط کے ساتھ ہوگا

اگر خلع والی عورت کی عدت ایک حیض یا پھر اگر حاملہ ہو تو وضع حمل گزر جائے تو عورت کے لیے جائز ہے وہ جس سے چاہے شادی کر سکتی ہے، اور اس نکاح میں مکمل شرائط مہر ولی اور گواہ وغیرہ ہونا ضروری ہیں

لیکن اگر خاوند نے بیوی کو پہلی یا دوسری طلاق دی ہو تو بیوی کے لیے دوران عدت اپنے خاوند کے گھر سے نکلنا جائز نہیں، اور نہ ہی خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ اسے دوران عدت اپنے گھر سے نکالے، جب عدت گزر جائے تو وہ اس سے اجنبی ہو جائیگی

اس میں حکمت یہ ہے کہ ہو سکتا ہے خاوند دوران عدت اپنی بیوی کی طرف مائل ہو جائے اور وہ اس سے رجوع کر لے، اور شریعت اسلامیہ اس کی ترغیب دلاتی ہے

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

تم انہیں ان کے گھر سے نکالو، اور نہ ہی وہ خود نکلیں الا یہ کہ وہ واضح اور کھلی بے حیائی کریں، یہ اللہ کی حدود ہیں جو اللہ کی حدود سے تجاوز کریگا اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا آپ نہیں جانتے کہ ہو سکتا ہے اللہ تعالی کوئی معاملہ پیدا کر دے الطلاق (1).

دوران عدت عورت کے لیے اپنے خاوند کے سامنے آنا اور اس کے سامنے خوبصورتی اور بناؤ سنگھار کرنا جائز ہے، اور اسی طرح وہ اس کے بات چیت اور خلوت بھی کر سکتی ہے، لیکن خاوند اپنی بیوی سے رجوع کرنے کے بعد ہی مجامعت کر سکتا ہے، یا پھر رجوع کی نیت سے جماع کر لے

اس لیے جب خاوند اپنی بیوی کو تین طلاقوں میں سے آخری طلاق دے دے، یا پھر پہلی یا دوسری طلاق دے دے اور اس کی عدت گزر گئی ہو تو یہ عورت اس شخص کے لیے اجنبی ہو جاتی ہے، نہ تو اس کے ساتھ خلوت کرنی حلال ہوگی اور نہ ہی اسے دیکھنا جائز ہے

اس کی تفصیل سوال نمبر (21413) اور (36548) کے جوبات میں بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں

عدت کی ساری اقسام کا بیان سوال نمبر (12667) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا بھی مطالعہ کریں

یہاں اس پر متنبہ رہنا چاہیے کہ جس مطلقہ عورت کو حیض آتا ہو اس کی عدت تین حیض ہے، اور جسے حیض نہیں آتا یعنی ابھی چھوٹی عمر کی ہو یا پھر بڑی عمر کی ہو اور حیض سے ناامید ہو چکی ہو اس کی عدت تین ماہ ہوگی، اوپر بیان کردہ سوال نمبر کے جواب میں اس کی مزید تفصیل بیان ہوئی ہے، آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں

سوم :

عورت کے لیے اجنبی اور غیر محرم مردوں کے ساتھ جانا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے لیے انٹرنیٹ کے ذریعہ غیر محرم مردوں سے بات چیت کرنا جائز ہے، اس کے متعلق بادلائل تفصیلی بیان اور علماء کرام کے فتاوی جات سوال نمبر (34841) اور (6453) اور (10221) کے جوابات میں بیان ہو چکے ہیں

اس بنا پر عور کے لیے دوران عدت خوشبو لگانا اور زیور وغیرہ پہننا اور بناؤ سنگھار کرنا ممنوع نہیں، لیکن اگر خاوند فوت ہو جائے تو اس عدت میں یہ اشیاء ممنوع ہونگی، طلاق رجعی کی عدت

میں تواس کےلیے خاوند کے گھر سے نکلنا حرام ہے، لیکن غیر محرم مردوں کے ساتھ جانا اوران سے بات چیت کرنا توہر حالت میں حرام ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

73408